بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 31 جولائی 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب عید اور جمعہ ایک دن جمع ہو جائیں تو آنحضرت ﷺ کا ارشاد ملتا ہے کہ جو لوگ چاہیں جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز ادا کر لیں۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ ایک موقع پر یہ بھی فرمایا کہ ہم تو جمعہ پڑھیں گے۔ آپ ﷺ نے جمعہ پڑھا تھا۔ حضرت مصلح موعودؓ کے زمانہ میں عید اور جمعہ آئے تو مختلف لوگوں نے کہا جمعہ نہیں ہونا چاہیے تو آپ نے اس کے جواب میں بڑا اچھا جواب دیا۔ فرمایا کہ ہمارا رب کیسا سخی ہے کہ اس نے ہمیں دو دو عیدیں دی ہیں۔ اب جس کو دو دو چوپڑی چپاتیاں ملیں وہ ایک کو کیوں رد کرے گا۔ وہ دونوں لے لے گا۔ سوائے اس کے کوئی خاص مجبوری پیش آجائے۔ اس لئے رسول کریم ﷺ نے اجازت دی ہے اگر کوئی مجبور ہو کر ظہر پڑھے تو دوسرا طعن نہ کرے۔ بعض ایسے ہیں جن کو دونوں نمازیں ادا کرنے کی توفیق ہو تو اعتراض کوئی نہ کرے۔ بہرحال رخصت تو ہے لیکن آنحضرت ﷺ کا عمل یہی تھا کہ ہم تو جمعہ پڑھیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی بعثت کے مقصد کو بیان فرماتے ہوئے مخالفین کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں "میرے آنے کے دو مقصد ہیں مسلمانوں کیلئے یہ کہ تقویٰ و طہارت پر قائم ہو جائیں۔ ایسے مسلمان ہوں جو اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے اور عیسائیوں کیلئے کسر صلیب ہو۔ ان کا مصنوعی خدا نظر نہ آئے اور دنیا خدائے واحد کی عبادت کرے۔ فرمایا: میرے مقاصد کو دیکھ کر میری مخالفت کیوں کرتے ہیں۔ ان کو یاد رکھنا چاہیے جو کام گندی نیت سے ہونگے تو وہ خود ہی کام ہلاک ہو جائیں گے۔ فرمایا: کیا کاذب کبھی کامیاب ہو سکتا ہے؟ اللہ کسی کاذب کو ہدایت نہیں دیتا۔ جس کو اللہ نے خود اپنے ہاتھ سے لگایا ہو اس کی حفاظت فرشتے کرتے ہیں۔ کون ہے جو اس کو تلف کر سکے۔ جتنی مخالفت ہوتی ہے اتنی جماعت کی ترقی ہوتی۔ یاد رکھو۔ میرا سلسلہ اگر دکانداری ہے تو اسکا نام مٹ جائے گا۔ لیکن اگر یہ خدا کی طرف سے ہے تو یقیناً اس کی طرف سے ہے۔ یہ پھیلے گا بڑھے گا اور خدا کے فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔ اگر ایک بھی

میرے ساتھ نہ ہو تب بھی یقین رکھتا ہوں یہ کامیاب ہو گا۔ فرمایا: یہ کبھی نہیں ہوا کوئی مامور آیا ہو اس کو قبول کر لیا ہو۔ دنیا عجیب ہے کیسا ہی انسان صدیق ہو اس پر اعتراض کرتے ہی رہتے ہیں۔ ہمارے سلسلہ کی ترقی فوق العادت ہو رہی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج ہم دیکھتے ہیں 200 سے زائد ممالک میں مخلصین موجود ہیں۔ آج تو لاکھوں میں بیعتیں ہوتی ہیں۔

فرمایا: سلسلہ کے قیام کی غرض یہی ہے کہ لوگ دنیا کے گند سے نکل کر اصل طہارت حاصل کریں اور فرشتوں کی سی زندگی بسر کریں۔ ہماری بھی یہ کوشش ہونی چاہیے۔ دشمن کا منہ بند کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ آنحضرت ﷺ کے مقام و مرتبہ کا حقیقی ادراک عطا کرتے ہوئے آپ ﷺ پر درود بھیجتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ کے حضور پہلے سے بڑھ کر جھکنے والے ہوں۔ یہی طریق ہے جب ہم اپنے عمل سے آنحضرت ﷺ کی محبت کو ثابت کریں گے۔ تو ہم مخالفین کی مخالفت کا جواب دے سکیں گے۔ ہماری عملی حالتیں ان کا جواب دینگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین